New Testament Survey

نئے عہد نامہ کا جائزہ

لیکچر نمبر 3

یہودی تالمود کے مطابق فریسیوں کی سات قسمیں تھیں۔

1- کندھوں والے فریسی:

اس قسم کے فریسی اپنے تمام اچھے اعمال اپنے کندھے پر باندھ کر رکھتے تھے تاکہ سب انہیں دیکھ سکیں۔ یہ ایسے ہی تھا جیسے کوئی بیج کندھے پر کسی خاص چیز کی طرف اِشارہ کرنے کے لئے لگایا ہو۔ تاکہ دور سے آنے والے لوگوں کو پتہ چل سکے۔

2- تھوڑا انتظار کرو فریسی:

جو ہمیشہ کسی اچھے کام کو نہ کرنے کا بہانہ ڈھونڈتے تھے۔ اس قسم کے فریسی ان لوگوں کی جو ان کے سامنے ہوتے تھے ان کی ضرورت کو پورا نہیں کرتے تھے بلکہ یہ بہانہ تلاش کرتے تھے کہ انہیں کسی اور کی مدد کرنی ہے۔

3- زخمی فریسی یا اندھے فریسی:

یہ وہ فریسی تھے جو عورت کی طرف نہ دیکھنے کی کوشش کرتے ہوئے کسی دیوار میں جا لگتے تھے اور زخمی ہو جاتے تھے۔ عام طور پر یہ عورت کو دیکھ کر اپنی آنکھیں بند کر لیتے تھا تاکہ اِن پر نظر کرنے کی وجہ سے کوئی گُناہ سرزد نہ ہو۔

4- جھکے ہوئے فریسی:

اس طرح کا فریسی سر کو جعلی عاجزی میں جھکائے رکھتا تھا۔ وہ ہمیشہ پوچھتا رہتا تھا کہ اسے بتایا جائے کہ اس کا فرض کیا ہے تاکہ وہ اسے پورا کر سکے جیسے اس نے پہلے کا بتایا ہوا سب کچھ کر لیا ہو۔ یہ اس لئے بھی

اپنے کندھوں کو جھکائے رکھتے تھے تا کہ تا کہ مختلف قسم کی آزمائشوں سے بچ سکیں اور گُناہ سے محفوظ رہ سکیں۔ یہ وہ فریسی تھے جو یہ مانتے تھے کہ وہ کوئی غلط کام نہیں کرتے۔

5- ہمیشہ حساب رکھنے والے فریسی:

اس قسم کا فریسی گناہ کرتا تھا پھر اس گناہ کو نیکی سے برابر کرنے کے لئے ایک نیک عمل انجام دیتا تھا۔اس کا ماننا تھا کہ جب تک وہ توازن برقرار رکھنے کے لئے اچھے کام کرتا رہے گا تب تک وہ گناہ کرسکتا ہے۔ یہ نیکیوں اور بدیوں کو تولتے رہتے تھے۔

6- خوفزدہ فریسی:

یہ فریسی اس خوف سے نیک کام کرتا تھا اگر اس نے یہ نہ کیا تو پتہ نہیں کیا ہو جائے گا۔اس کے اعمال کا سبب محبت نہیں خوف ہوتا تھا۔عام طور پر ایسے فریسیوں کو اچھا سمجھا جاتا تھا۔

7- خُدا پرست فریسی:

یہ فریسیوں کی ایک درست قسم تھی۔ان کی تحریک محبت تھی۔ دو چیزیں ہیں جن سے وہ پیار کرتے تھے۔ لوگ اور خدا۔ اور صحیح کام کرنے کے اجر کے لئے نیکدیمس اور ارمتیہ کا یوسف اسی گروپ میں شامل تھے۔

صدوقی:

یہ یہودیوں کے درمیان ایک اشرافیہ اور سیاسی جماعت تھی۔ یہ فریسیوں کے مخالف تھے۔ یہ بہت آزاد خیال تھے جو فرشتوں، معجزات اور مُردوں کی قیامت پر ایمان نہ رکھتے تھے (اعمال 23:7-8)۔ یہ بہت دلچسپ بات تھی کہ اگرچہ فریسی اور صدوقی ایک دوسرے کی ضد تھے لیکن اکثر خُداوند یسوعؔ مسیح کو لے کر یہ ایک ہو جاتے تھے (Mt. 16:1-12; 22:23-33)۔

ہیرودی:

یہ خالصتاً ایک سیاسی جماعت تھی۔ یہ جماعت اپنے نام سے بھی پہچانی جاتی ہے کہ یہ ہیرودیس کی جماعت تھی۔ اس کا مقصد ہیرودیس کی حکومت کو سپورٹ کرنا اور رومی حکومت کا ساتھ دینا تھا۔ یہ تمام پالیسیوں کے بارے میں کہتے تھے کہ سب ٹھیک چل رہا ہے۔ خُداوند یسوعؔ مسیح کی یہ بھی مخالفت کرتے تھے۔(Mark 3:6; 12:13-17)

زیلوتیسی:

یہ یہودی قوم کی قومی پارٹی تھی جو رومی حکومت سے نجات کے لئے کام کر رہی تھی۔ یہ تمام سیاسی پالیسیوں کے خلاف تھے۔ اس سے ہم دیکھ سکتے ہیں کہ یہودی گروہوں میں بھی اتفاق نہیں تھا جس کا براہ راست فائدہ رومی حکومت کو ہو رہا تھا۔ یہ گروپ بھی خُداوند یسوعؔ مسیح کے خلاف تھا Luke 6:15; Acts 23:12-13

گلیلی:

یہ ایک گروہ تھا جو یہوداہ گلیلی کے پیروکار تھے۔ اس کا ذکر ہمیں (اعمال 5:37) میں مل جاتا ہے۔ یہوداہ گلیلی 6 یا 7AD میں بہت سارے یہودیوں کو یہ کہہ کر اپنا پیروکار بنا لیتا ہے کہ اسرائیل ایک الگ ریاست ہے اور خُدا اس کا بادشاہ ہے اور شریعت ان کا سپریم لاء ہے۔ یہ بات رومی حکومت کے خلاف تھی جس کی وجہ سے انہوں نے یہوداہ گلیلی اور اس کے ساتھیوں کو بھی قتل کر دیا۔ اس کے اثرات بعد میں بھی موجود تھے اور خُداوند یسوعؔ مسیح کے وقت میں بھی لوگ اس تحریک کا حصہ تھے۔

(لوقا 13:1-3) میں لوگ خُداوند یسوعؔ مسیح کو بھی اس کا حوالہ دیتے ہیں۔ اس گروہ میں بہت سارے زیلوتیسی بھی شامل تھے۔ لوگ کوشش کرتے تھے کہ خُداوند یسوعؔ مسیح کا تعلق یہوداہ گلیلی کے ساتھ بنا کر رومیوں کے سامنے پیش کریں (لوقا 23:6)۔